قرآن مجید کا ترجمہ سکھانے والے
قرآنی عربی اسباق

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

(سورۃ القمر آیت ۲۲)

قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے میں مدد دینے والے

قرآنی عربی اسباق

اِک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقاں کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ و بچار

(درثمین)

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (حدیث نبوی)

تعلیم القرآن منصوبہ

پہلا مرحلہ:۔ قاعدہ یسرنا القرآن چار پانچ سال کی عمر میں بچے کو استاد ترتیل کے ساتھ شروع کروائے اور پرائمری سکول پاس کرنے تک ہر احمدی بچہ / بچی قرآن کریم ناظرہ مکمل کرلے۔ اور روزانہ تلاوت کی عادت ڈالے۔

دوسرا مرحلہ:۔ گیارہ سال کے بچوں و بچیوں کو قرآن مجید کا ترجمہ استاد "قرآنی عربی اسباق" کی روشنی میں پڑھانا شروع کرے روزانہ تلاوت مع ترجمہ کی عادت ڈالیں۔

نوٹ:۔ ہر سوموار اور منگل شام ۶ بجے سے ۷ بجے تک M.T.A پر پیارے آقا کی ترجمۃ القرآن کلاس میں شمولیت ضروری ہے۔

تیسرا مرحلہ:۔ ترجمہ مکمل کرنے والے خدام۔ انصار اور لجنات کو مندرجہ ذیل تفسیری کتب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

۱۔ تفسیر حضرت مسیح موعود۔ ۲۔ تفسیر حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل ۳۔ تفسیر کبیر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔ ۴۔ دیباچہ تفسیر القرآن۔ ۵۔ فضائل القرآن۔ ۶۔ قرآنی انوار ۷۔ تفسیر صغیر۔ یہ کتب ہر گھرانے میں ہونی چاہئیں تا چھوٹے بڑے سبھی مطالعہ کرتے رہیں۔

نوٹ:۔ رمضان المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے M.T.A پر درس القرآن میں شمولیت ضروری ہے۔

ضروری اعلان:۔ دسمبر میں قرآنی معلومات کا جائزہ ہر احمدی پر کیا جائیگا

دل میں یہی ہے ہردم تیرا صحیفہ چوموں ؛ قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے
قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں ؛ جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

محمد اسماعیل منیر۔ ناظر تعلیم القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

(۱) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے مکمل اور آخری شریعت ہے جو ہمارے خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ اس کے متعلق ارشاد خداوندی ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (سورۃ یونس)

ترجمہ:۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے یقیناً ایک ایسی کتاب (قرآن) آگئی ہے جو سراسر نصیحت ہے اور وہ ہر بیماری کے لئے جو سینوں میں پائی جاتی ہو شفا دینے والی ہے اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۲) ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کے متعلق بہت ہی پیارا ارشاد ہے۔ خَیْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

ترجمہ:۔ تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(۳) حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

ا۔ "خوش الحانی سے قرآن کریم پڑھنا بھی عبادت ہے۔"

ب:۔ "قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن

صاف ہوتا ہے اور زبان کھل جاتی ہے۔"

ج۔ "قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرے۔"

د۔ "میں بار بار اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔"

(۴) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ارشاد ہے:۔

"اگر آپ نے اپنی زندگی کا مقصد حاصل کرنا ہے تو ضروری ہے کہ آپ قرآن کریم سے پیار کرنے والے ہوں۔ اس طرح کہ اس کے تمام احکام پر عمل کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم کی عزت کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم کے نور سے خود بھی منور ہوں اور پھر اس نور کی دنیا میں اشاعت بھی کریں۔"

(۵) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

ا۔ یہ خدا تعالیٰ کا کم از کم مطالبہ ہے کہ ہر احمدی کو قرآن کریم کی عربی زبان میں تلاوت کرنے اور اس سے برکت حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہیئے۔"

ب۔ ہر احمدی کو اپنی پوری صلاحیت کی حد تک ترجمہ کے واسطہ سے نہیں بلکہ براہ راست عربی متن سے خدا کے پیغام (قرآن کریم) کو سمجھنا چاہیئے۔"

● قرآن کریم عربی زبان میں ہے جو الہامی زبان ہے اور سب زبانوں کی ماں ہے اس لئے اس کا سمجھنا بھی آسان ہے۔ تاہم مزید آسانی پیدا کرنے کیلئے "قرآنی عربی اسباق" پیش کئے جا رہے ہیں ان کو آپ دو تین دفعہ اچھی طرح پڑھ جائیں پھر مزید مشق کی خاطر ہر سبق کے مطابق قرآن مجید سے مزید مثالیں تلاش کر کے نوٹ کرتے جائیں تو آپ چار چھ ماہ میں ترجمہ سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

● قرآن کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں۔ جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

محمد اسد اللہ
ناظر تعلیم القرآن ربوہ۔

سبق نمبر ۱

کلمہ

اکیلا با معنیٰ لفظ کلمہ کہلاتا ہے۔ اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ اسم ۔ فعل ۔ حرف۔ مثالیں :-

نمبر شمار	لفظ	معنیٰ	نمبر شمار	لفظ	معنیٰ
۱-	اَللّٰہُ	اللہ	۱۱-	رَبٌّ	رب
۲-	مُحَمَّدٌ	محمد	۱۲-	مَالِكٌ	مالک
۳-	رَسُوْلٌ	رسول	۱۳-	مِنْ	سے
۴-	صَبْرٌ	صبر کرنا	۱۴-	عَلٰی	پر۔ اوپر
۵-	كِتَابٌ	کتاب	۱۵-	كُتُبٌ	کتابیں
۶-	لَيْلٌ	رات	۱۶-	قَلَمٌ	قلم
۷-	رَحْمَةٌ	مہربانی۔ رحمت	۱۷-	فِيْ	میں
۸-	اَرْضٌ	زمین	۱۸-	يَكْتُبُ	وہ لکھتا ہے
۹-	سَمَاءٌ	آسمان	۱۹-	مُؤْمِنٌ	ایمان والا
۱۰-	ضَرَبَ	اس نے مارا	۲۰-	قَوْمٌ	لوگ۔ قوم

سبق ۲ -

اسم

وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی دینے میں اکیلا کافی ہو اور کسی چیز کا نام ظاہر کرے۔ اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ مثالیں :-

نمبر شمار	لفظ	معنی	نمبر شمار	لفظ	معنی
۱-	مُحَمَّدٌ	محمد	۱۱-	اُمَّةٌ	جماعت
۲-	عَيْنٌ	آنکھ	۱۲-	ثَمَرَةٌ	پھل
۳-	قَرْيَةٌ	بستی	۱۳-	ثَمَرَاتٌ	بہت سے پھل
۴-	نَهْرٌ	نہر	۱۴-	قُرْآنٌ	قرآن کریم
۵-	مُحْسِنٌ	محسن	۱۵-	كِتَابٌ	کتاب
۶-	اِمَامٌ	پیشوا	۱۶-	اَنْهَارٌ	نہریں
۷-	حِجَارَةٌ	پتھر	۱۷-	مُسْلِمَاتٌ	مسلمان عورتیں
۸-	مُؤْمِنٌ	مومن مرد	۱۸-	مُؤْمِنُوْنَ	بہت سے مومن مرد
۹-	مُسْلِمٌ	مسلمان مرد	۱۹-	مُحْسِنُوْنَ	نیکی کرنے والے
۱۰-	صَلٰوةٌ	نماز	۲۰-	صَابِرِيْنَ	صبر کرنیوالے مرد

قرآنی امثلہ :-

۱- مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ — محمد اللہ کے رسول ہیں۔

۲- تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ — یہ وہ اُمت ہے جو کہ گذر چکی ہے

۳- فَقُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ — پس ہم نے کہا کہ تم سب اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔

۴- اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ — یقیناً نماز برائیوں سے روکتی ہے۔

كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا۔ جب کبھی ان (باغوں) میں سے پھل سے رزق انہیں دیا جائیگا۔

نوٹ:۔ خط کشیدہ الفاظ مثلاً (مُحَمَّدٌ - اُمَّةٌ - اَلصَّلٰوةُ - ثَمَرَةٍ قَرْيَةٌ) اسماء ہیں۔

سبق ۲۔

فعل

وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی دینے میں اکیلا کافی ہو اور تینوں زمانوں (ماضی۔ حال۔ مستقبل) میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے۔ مثالیں:۔

نمبر شمار	لفظ	معنی	نمبر شمار	لفظ	معنی
۱۔	ضَرَبَ	اس نے مارا	۱۱۔	أَقَامَ	اس نے قائم کیا
۲۔	خَتَمَ	اس نے مہر لگائی	۱۲۔	أَنْزَلَ	اس نے اتارا
۳۔	رَزَقَ	اس نے دیا	۱۳۔	أَخْرَجَ	اس نے نکالا
۴۔	فَعَلَ	اس نے کیا	۱۴۔	عَلَّمَ	اس نے سکھایا
۵۔	خَلَقَ	اسنے پیدا کیا	۱۵۔	نَزَّلَ	اس نے اتارا
۶۔	قَالَ	اس نے کہا	۱۶۔	أَدْخَلَ	اسنے داخل کیا
۷۔	عَلِمَ	اس نے جانا	۱۷۔	اِسْتَكْبَرَ	اس نے تکبر کیا
۸۔	يَخْرُجُ	وہ نکلتا ہے	۱۸۔	يَتَكَلَّمُوْنَ	وہ کلام کرتے ہیں
۹۔	يَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے	۱۹۔	يَذْبَحُوْنَ	وہ ذبح کرتے ہیں
۱۰۔	اِضْرِبْ	تو مار	۲۰۔	يَتَسَاءَلُوْنَ	وہ سوال کرتے ہیں

۱- ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلاً ۔ اللہ نے مثال بیان کی ۔
۲- خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ ۔ اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگادی ۔
۳- اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۔ اُس نے بادلوں سے پانی اُتارا ۔
۴- یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ ۔ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے ہیں ۔
۵ اِضْرِبْ بِعَصَاکَ الْحَجَرَ تُو اپنا سونٹا فلاں پتھر پہ مار ۔

نوٹ :- مندرجہ بالا خط کشیدہ الفاظ فعل کہلاتے ہیں ۔

سبق ۴

حرف

وہ کلمہ ہے جو اسم یا فعل سے مل کر اپنے معنی صحیح طور پر ادا کرے
مثلاً مِنْ ۔ فِیْ ۔ اِلٰی ۔ حَتّٰی ۔ عَلٰی ۔

مثالیں :-

	جملے	ترجمہ
۱-	بِسْمِ اللّٰہِ	شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے ۔
۲-	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ۔
۳-	خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ ۔	اللہ نے اُن کے دلوں پر مُہر لگادی ۔
۴-	وَاَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اور ہم نے روح القدس سے اُسکی تعریف کی ۔
۵-	بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۔	گناہ اور زیادتی کے ساتھ ۔
۶-	مَثَلُھُمْ کَمَثَلِ الَّذِیْ ۔	اُنکی حالت اُس شخص کی طرح ہے ۔
۷-	اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ۔	کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ۔
۸-	اِلٰی شَیٰطِیْنِھِمْ ۔	اُن کے سرداروں کی طرف ۔

۹۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ۔	وہ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔
وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ۔	اور تجھ سے دوزخ والوں کے متعلق تمہیں پوچھا جائے گا۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا خط کشیدہ کلمات مثلاً ب۔ ل۔ علیٰ۔ کاف۔ واؤ۔ اِلٰی۔ مِن۔ عن۔ تمام کے تمام حروف کہلاتے ہیں۔

سبق ۵

جُملہ اسمیہ

تعریف:۔ اس جملہ کو کہتے ہیں جو اسم سے شروع ہو اور اس کے اجزاء مبتدا اور خبر ہوتے ہیں۔ مثالیں:۔

جُملے	ترجمہ
۱۔ اَللّٰهُ قَادِرٌ۔	اللہ قادر ہے۔
۲۔ اَللّٰهُ رَبُّكُمْ۔	اللہ تمہارا رب ہے۔
۳۔ اَلصُّلْحُ خَيْرٌ۔	صُلح بہترین چیز ہے۔
۴۔ اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔	اللہ تمام جہانوں کا رب ہے۔
۵۔ اَللّٰهُ بَصِيْرٌ	اللہ دیکھنے (بصیرت رکھنے) والا ہے۔
۶۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	محمد اللہ کے رسول ہیں۔
۷۔ اَللّٰهُ غَفُوْرٌ	اللہ بخشنے والا ہے۔
۸۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	سب مومن بھائی بھائی ہیں
۹۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

۱۰- اَللّٰهُ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِيْنَ	اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

نوٹ :- ۱- مندرجہ بالا فقروں میں خط کشیدہ اسماء مبتدا ہیں اور باقی ان کی خبریں ہیں۔

۲- جملہ اسمیہ کا پہلا جزو مبتدا کہلاتا ہے اور یہ عموماً معرفہ ہوتا ہے دوسرا جزو خبر کہلاتا ہے اور وہ عام طور پر نکرہ ہوتا ہے۔

۳- اوپر کی مثالوں میں مبتدا اور خبر دونوں مرفوع (پیش والے ہیں)

سبق ۶-

جُملہ فعلیہ

اس جملہ کو کہتے ہیں جو فعل سے شروع ہو اور فعل کے بعد فاعل یا نائب فاعل اور مفعول آتا ہے۔ مثالیں :-

جُملے	ترجمہ
۱- اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ -	نماز قائم کرو۔
۲- وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ -	زکوٰۃ دو۔
۳- بَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ -	صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے۔
۴- ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ -	اللہ تعالیٰ اُن کی روشنی لے گیا۔
۵- خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی۔
۶- عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ	اللہ نے ان سے درگزر کیا۔
۷- يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔

۸۔ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ	اللہ امثال بیان کرتا ہے۔
۹۔ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ	(جب) ابراہیم بنیادیں اٹھا رہے تھے۔
۱۰۔ اُدْعُ لَنَا رَبَّكَ	تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر۔

فعل کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ فعل ماضی سے جیسے ضَرَبَ۔

۲۔ فعل مضارع جیسے يَضْرِبُ۔

۳۔ فعل امر جیسے اِضْرِبْ۔

نوٹ:۔ مثال نمبر۱ تا ۲ اور ۱۰ میں (فعل امر ہے) جس کے اندر فاعل ہے اور رَبَّ۔ الصَّلٰوةَ۔ الزَّكٰوةَ۔ الصَّابِرِيْنَ مفعول ہیں۔

مثال نمبر۴ تا ۶ میں (فعل ماضی ہے) اور ان میں اللہ فاعل ہے۔

نمبر۹ میں ابراہیم فاعل ہے۔ الیسر امثال اور القواعد مفعول ہے۔

مثال نمبر۷ تا ۹ میں (فعل مضارع) ہے۔

سبق ۷۔

اِسم کی اقسام

اسم کی دو۲ اقسام ہیں۔

نمبر۱۔ اسم نکرہ۔ نمبر۲۔ اسم معرفہ۔

۱۔ اسم نکرہ:۔ وہ اسم ہے جو کسی عام چیز پر دلالت کرے۔

مثالیں۔

جملے	ترجمہ
١۔ اَلصُّلْحُ خَيْرٌ	صلح اچھی بات ہے۔
٢۔ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ	ان کے دلوں میں بیماری ہے۔
٣۔ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُولٌ	جب کبھی آیا تمہارے پاس کوئی رسول۔
٤۔ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ	جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے۔
٥۔ فَأْتُوا بِسُورَةٍ	پس لاؤ کوئی سورت۔
٦۔ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ	اس کے سب سے پہلے انکاری۔
٧۔ هُدًى لِّلنَّاسِ	لوگوں کے لئے (ایک) ہدایت ہے۔
٨۔ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً	یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانیوالا ہوں۔
٩۔ اِسْتَوْقَدَ نَارًا	اس نے (ایک) آگ جلائی۔
١٠۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ أُمَمٌ	اس سے پہلے کئی جماعتیں گزر چکی ہیں۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا فقرات میں خط کشیدہ الفاظ اسمائے نکرہ ہیں۔ اس پر عام طور پر تنوین آتی ہے۔

(ب)

اِسم معرفہ

ب:۔ **اسم معرفہ**:۔ وہ اسم ہے جو معین یا خاص چیز پر دلالت کرے۔ مثالیں:۔

جملے	ترجمہ
١۔ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ	اور نہیں محمد مگر ایک رسول۔

جملے	ترجمہ
۲. مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ	محمد اللہ کے رسول ہیں۔
۳. وَمَا کَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا	اور نہیں تھا ابراہیم یہودی۔
۴. هٰذَا النَّبِيُّ	یہ نبی۔
۵. رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدِ	اے میرے رب اس شہر کو بنا دے۔
۶. اَلصُّلْحُ خَيْرٌ	صلح بھلائی کی بات ہے۔
۷. ذٰلِكَ الْكِتَابُ	یہ وہ کتاب ہے۔
۸. وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ	قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔
۹. وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ	اور اسی طرح سینین کے پہاڑ کو۔
۱۰. يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ	اے بارانی کوٹ پہن کر کھڑے ہونے والے۔

مندرجہ بالا فقرات میں خط کشیدہ الفاظ اسم معرفہ ہیں جیسے محمد۔

نوٹ نمبر۱:۔ اگر کسی اسم نکرہ پر اَل لگا کر معرفہ بنایا جائے تو اس پر تنوین نہیں آتی۔ جیسے اَلنَّبِيُّ۔ اَلصُّلْحُ۔ اَلْكِتَابُ وغیرہ۔

نوٹ نمبر۲:۔ کلمہ حروف سے مل کر بنتا ہے ان میں سے چودہ حروف شمسی کہلاتے ہیں اور باقی قمری۔

حروف شمسیہ: اَلتَّاءُ۔ اَلثَّاءُ۔ اَلدَّالُ۔ اَلذَّالُ۔ اَلرَّاءُ۔ اَلزَّاءُ۔ اَلسِّيْنُ۔ اَلشِّيْنُ۔ اَلصَّادُ۔ اَلضَّادُ۔ اَلطَّاءُ۔ اَلظَّاءُ۔ اَللَّامُ۔ اَلنُّوْنُ۔

نوٹ:۔ حروف شمسیہ کے شروع میں الف لام لکھنے میں آتا ہے لیکن بولنے میں نہیں آتا۔

حروف قمریہ:۔ اَلْهَمْزَةُ۔ اَلْبَاءُ۔ اَلْجِيْمُ۔ اَلْحَاءُ۔ اَلْخَاءُ۔

اَلْعَیْنُ۔ اَلْغَیْنُ۔ اَلْفَاءُ۔ اَلْکَافُ۔ اَلْقَافُ۔ اَلْمِیْمُ۔ اَلْوَاوُ۔ اَلْهَاءُ۔ اَلْیَاءُ۔

نوٹ:۔ ۱۴ حروف شمسیہ ہیں اور ۱۴ حروف قمریہ ہیں الف لام لکھنے میں بھی آتا ہے اور پڑھنے میں بھی۔

سبق ۸۔

اسمائے اشارہ

کسی چیز کی طرف جس لفظ سے اشارہ کیا جائے وہ اِسم اشارہ ہے۔

اقسام:۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ اشارہ قریب۔ جیسے ھٰذَا (یہ)۔

۲۔ اشارہ بعید۔ جیسے ذٰلِکَ (وہ)۔

اشارہ قریب کے صیغے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ھٰذَا	ھٰذَانِ	ھٰوُلَاءِ
مؤنث	ھٰذِہٖ	ھَاتَانِ	ھٰوُلَاءِ

اشارہ بعید کے صیغے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِکَ	ذَانِکَ	اُولٰئِکَ
مؤنث	تِلْکَ	تَانِکَ	اُولٰئِکَ

مثالیں :-

۱۔ هٰذَا كِتَابٌ۔
۲۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ۔
۳۔ هٰذَانِ خَصْمَانِ۔
۴۔ هٰؤُلَآءِ بَنَاتِيْ۔
۵۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ۔
۶۔ تِلْكَ اُمَّةٌ
۷۔ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَّبِّكَ۔
۸۔ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ۔
۹۔ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ۔
۱۰۔ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ۔

مندرجہ بالا فقروں میں خط کشیدہ الفاظ اسمائے اشارہ ہیں۔

سبق ۹

اسمائے موصولہ

تعریف :- وہ اسم مبہم جس کی تشریح مابعد کا جملہ کرے مابعد جملہ کو صلہ کہتے ہیں۔ جیسے اَلَّذِيْ خَلَقَكُمْ میں اَلَّذِيْ اسم موصول اور خَلَقَكُمْ اس کا صلہ ہے۔ مثالیں :-

جملے	ترجمہ
۱۔ هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ۔	یہ وہ ہے جو اس سے پہلے ہمیں دیا جاتا ہے۔
۲۔ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ۔	جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔
۳۔ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا۔	اور جنہوں نے ہجرت کی۔
۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔	اے ایمان والو۔
۵۔ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ۔	اور کشتی جو سمندر میں چلتی ہے۔
۶۔ اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ۔	میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی۔
۷۔ اَلّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ۔	وہ عورتیں جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے

۸۔ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ۔	جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے۔
۹۔ يُسَبِّحُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ۔	تسبیح کرتا جو آسمانوں اور جو زمین میں ہے۔
۱۰۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ۔	اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔

اسمائے موصولہ کے صیغے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَللَّاتِیْ

نوٹ:۔ ۱۔ مَنْ اور مَا اسمائے موصولہ کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

۲۔ اسمائے موصولہ سب مبنی ہوتے ہیں البتہ تثنیہ میں عام قاعدے کے مطابق تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

سبق نمبر ۱

اسمائے استفہام

وہ اسم ہے جس کے ذریعہ سوال کیا جائے اور یہ عام طور پر جملے کے شروع میں آتا ہے جیسے مَنْ هُوَ ؟ (وہ کون ہے ؟) میں مَنْ اسم استفہام ہے۔

مثالیں:۔

۱۔ مَا هِيَ ؟	وہ کیا ہے ؟
۲۔ مَا الْقَارِعَةُ ؟	وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے ؟
۳۔ مَتٰى نَصْرُ اللهِ ؟	اللہ کی مدد کب آئے گی ؟
۴۔ أَيْنَ الْمَفَرُّ ؟	کہاں ہے بھاگنے کی جگہ ؟
۵۔ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ ؟	کیا ہوا انجام ظالموں کا ؟
۶۔ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؟	کب ہے بدلے کا دن ؟
۷۔ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ	کون آسمانوں اور زمین کا رب ہے ؟
۸۔ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ ؟	یہ وعدہ کب ہے ؟
۹۔ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؟	کون جھوٹا ہے ؟
۱۰۔ أَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ ؟	دونوں فریقوں میں سے کون سا ؟

نوٹ:۔ مندرجہ بالا فقروں میں خط کشیدہ الفاظ اسمائے استفہام ہیں۔

سبق ۱۱

مُرکب توصیفی

ایسے دو اسموں کا مجموعہ جن میں سے ایک دوسرے کی کوئی صفت بیان کرے مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔ عربی میں موصوف (جس کی صفت بیان کی جائے) پہلے آتا ہے اور اس کی صفت بعد میں آتی ہے۔

مثالیں:۔

عربی	ترجمہ
۱۔ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ	یہ ایک عجیب چیز ہے۔
۲۔ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ	اور اس کا عرش عظیم ہے۔
۳۔ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا	بے شک ان کے لئے بڑا اجر ہے (بدلہ)
۴۔ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ	یقیناً میں تم میں ایک امانت دار رسول ہوں۔
۵۔ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيْمِ	یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔
۶۔ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔	تھوڑا فائدہ ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔
۷۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا	خوبصورت صبر کر۔
۸۔ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا۔	اور انہوں نے اس کی تھوڑی قیمت لی۔
۹۔ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ۔	یہ بڑی کامیابی ہے۔
۱۰۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	دکھا ہمیں سیدھا راستہ۔
۱۱۔ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ۔	یقیناً ہم نے اسے بابرکت رات میں اُتارا۔

اعراب ۱/: جو موصوف کے اعراب ہوں گے وہی صفت کے بھی ہوں گے۔

۲/۔ موصوف اگر نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہو گی۔ اور اگر موصوف معرفہ ہو گا تو صفت بھی معرفہ ہو گی۔

۳/۔ موصوف اور صفت وحدت جمع اور تذکیر و تانیث میں ایک جیسے ہوتے ہیں۔ اگر موصوف جمع غیر عاقل ہو تو صفت واحد مؤنث یا جمع مؤنث آئے گی جیسے كُتُبٌ قَيِّمَةٌ۔ رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ۔

سبق نمبر ۱۲

مُرکب اضافی

دو اسموں کا ایسا مجموعہ جن میں ایک اسم کا دوسرے اسم سے تعلق ہو اور ترجمہ کرتے وقت "کا۔ کے۔ کی" کا مفہوم پیدا ہو اس مرکب میں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہوتا ہے۔

مثالیں:-

۱۔ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
میں تمام لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

۲۔ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَائِنُ اللهِ
میں تمہیں نہیں کہتا کہ اللہ کے خزانے میرے پاس ہیں۔

۳۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔
تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے تسبیح کر۔

۴۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو جہانوں کا رب ہے۔

۵۔ اِنَّ رَحْمَةَ اللهِ قَرِيْبٌ۔
یقیناً اللہ کی رحمت قریب ہے۔

۶۔ فَاِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ۔
یقیناً اللہ کا گروہ ہی غالب ہونے والا ہے۔

۷۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں۔

۸۔ فَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا
اور ان کیلئے قیامت کے دن یہ بوجھ اٹھانے کے لحاظ سے

۹۔ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ ثَمُوْدَ۔
نوح اور عاد اور ثمود کی قوم۔

١٠- لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ۔	قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

نوٹ :- مذکورہ بالا فقروں میں خط کشیدہ لفظ مضاف ہیں اور ان کے آگے مضاف الیہ جو سب کے سب مجرور ہیں۔ کیونکہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

سبق ۱۳

اسم کی قسمیں (عددی)

عربی میں عدد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔
نمبر۱۔ واحد :- وہ اسم ہے جو ایک فرد پر دلالت کرے۔ مثلاً مُسْلِمٌ ایک مسلمان۔ رَجُلٌ ایک مرد۔
نمبر۲۔ تثنیہ :- وہ اسم ہے جو دو افراد پر دلالت کرے مثلاً مُسْلِمَانِ دو مسلمان۔ رَجُلَانِ دو مرد۔
نمبر۳۔ جمع :- وہ اسم ہے جو دو سے زائد افراد پر دلالت کرے مثلاً مُسْلِمُوْنَ بہت سے مسلمان رِجَالٌ بہت سے مرد۔

جمع مذکر سالم

	واحد		تثنیہ		جمع	
	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
١	مُسْلِمٌ	ایک مسلمان	مُسْلِمَانِ	دو مسلمان	مُسْلِمُوْنَ	سب مسلمان

	واحد		تثنیہ		جمع	
	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
۲	مُؤْمِنٌ	ایک مومن	مُؤْمِنَانِ	دو مومن	مُؤْمِنُوْنَ	سب مومن
۳	صَالِحٌ	ایک صالح نیک	صَالِحَانِ	دو نیک (اچھے)	صَالِحُوْنَ	سب نیک
۴	فَاسِقٌ	ایک نافرمان	فَاسِقَانِ	دو نافرمان	فَاسِقُوْنَ	سب نافرمان
۵	کَافِرٌ	ایک کافر (انکاری)	کَافِرَانِ	دو کافر	کَافِرُوْنَ	سب کافر

جمع مؤنث سالم

	واحد		تثنیہ		جمع	
	نفظ	ترجمہ	نفظ	نرجمہ	لفظ	ترجمہ
۱	مُسْلِمَةٌ	ایک مسلمان (عورت)	مُسْلِمَتَانِ	دو مسلمان (عورتیں)	مُسْلِمَاتٌ	سب مسلمان (عورتیں)
۲	نَاصِرَةٌ	مددگار (عورت)	نَاصِرَتَانِ	دو مددگار (عورتیں)	نَاصِرَاتٌ	سب مددگار (عورتیں)
۳	اٰیَةٌ	نشانی ایک	اٰیَتَانِ	دو نشانیاں	اٰیَاتٌ	بہت سی نشانیاں
۴	صَالِحَةٌ	نیک عورت (ایک)	صَالِحَتَانِ	دو نیک عورتیں	صَالِحَاتٌ	سب نیک عورتیں

	واحد		تثنیہ		جمع	
	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
۵	قَانِتَةٌ	ایک فرمانبردار عورت	قَانِتَتَانِ	دو فرمانبردار عورتیں	قَانِتَاتٌ	سب فرمانبردار عورتیں

نوٹ :- جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم میں واحد کی شکل قائم رہتی ہے ۲۔ تثنیہ بنانے کیلئے واحد کے آخر میں ۔ ان یا ۔ ین لگایا جاتا ہے۔
۳۔ جمع مذکر سالم واحد کے آخر میں و۔ن یا ی۔ ن کا اضافہ کرکے بناتے ہیں۔ مُسْلِمٌ ۔ مُسْلِمُوْنَ ۔ مُسْلِمِیْنَ ۔
۴۔ جمع مؤنث سالم واحد کی "تا" حذف کرکے آخر میں ا۔ ت کا اضافہ کرکے بناتے ہیں۔ مُسْلِمَةٌ ، مُسْلِمَاتٌ ۔

مثالیں :-

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا

مُؤْمِنٍ ۔ مُؤْمِنًا واحد ہے۔

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ ۔

مُؤْمِنَيْنِ تثنیہ ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔

اَلْمُؤْمِنُوْنَ جمع مذکر سالم ہے۔

اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا ۔

فَاسِقٌ واحد ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۔

اَلْفَاسِقُوْنَ جمع مذکر سالم ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ - اٰیَۃً واحد ہے۔

وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّھَارَ اٰیَتَیْنِ۔ اٰیَتَیْنِ تثنیہ ہے۔

تِلْکَ اٰیَاتُ اللّٰہِ نَتْلُوْھَا عَلَیْکَ۔

اٰیَاتُ جمع مؤنث سالم ہے۔

سبق ۱۴

جمع مکسّر

جمع مکسّر میں واحد کی شکل بدل جاتی ہے۔ مثلاً رَجُلٌ سے رِجَالٌ وغیرہ یہ سب سماعی ہوتے ہیں۔

	واحد		تثنیہ		جمع	
	لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
۱	طِفْلٌ	ایک بچہ	طِفْلَانِ	دو بچے	اَطْفَالٌ	سب بچے
۲	رَجُلٌ	ایک مرد	رَجُلَانِ	دو مرد	رِجَالٌ	سب مرد
۳	جَبَلٌ	ایک پہاڑ	جَبَلَانِ	دو پہاڑ	جِبَالٌ	بہت سے پہاڑ
۴	وَلَدٌ	ایک لڑکا	وَلَدَانِ	دو لڑکے (بچے)	اَوْلَادٌ	سب لڑکے (بچے)
۵	عَمَلٌ	ایک کام	عَمَلَانِ	دو کام	اَعْمَالٌ	سب کام
۶	عَلِیْمٌ	ایک عالم	عَلِیْمَانِ	دو عالم	عُلَمَاءُ	سب عالم

	واحد		تثنیہ		جمع	
	لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
۷	نَهْرٌ	دریا	-	-	اَنْهَارٌ	بہت سے دریا
۸	سُوْقٌ	بازار	-	-	اَسْوَاقٌ	بہت سے بازار
۹	عَبْدٌ	بندہ	-	-	عِبَادٌ	بہت سے بندے
۱۰	شَاعِرٌ	ایک شاعر	شَاعِرَانِ	دو شاعر	شُعَرَاءُ	بہت سے شاعر

مثالیں:-

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ - مرد عورتوں پر تفضیلت رکھتے ہیں۔

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ - یقیناً اللہ کے عالم بندے ہی اس سے ڈرتے ہیں۔

اَلشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ - شعراء گمراہی کی پیروی کرتے ہیں۔

اِنَّمَا الْاَمْوَالُ وَالْاَوْلَادُ فِتْنَةٌ - بے شک اموال اور اولاد فتنہ ہیں۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ - اور جب تم میں سے تمہارے بچے بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں۔

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ - اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

اِنْ اُمَّهَاتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِىْ وَلَدْنَهُمْ - ان کی مائیں وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ۔
حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں۔ تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں۔
قَوْمًا صَالِحِيْنَ۔
عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ۔

اوپر کی مثالوں میں خط کشیدہ الفاظ جمع مکسر ہیں۔ علاوہ ازیں بعض اسم شکل میں واحد لیکن معنوی طور پر جمع ہوتے ہیں۔ مثلاً قَوْمٌ۔ فَوْجٌ عبارت میں یہ عموماً استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے قَوْمًا صَالِحِيْنَ۔

سبق ۱۵

ضمائر

ضمیر:۔ وہ چھوٹے سے چھوٹا لفظ جو کسی اسم کی جگہ آئے جیسے هُوَ (وہ) اَنْتَ (تو) اَنَا (میں) وغیرہ۔ ضمیر کی دو اقسام ہیں

۱۔ منفصلہ:۔ جو کسی کلمہ کے ساتھ مل کر نہ آئے بلکہ علیحدہ آئے هُوَ۔ اَنْتَ۔ اَنَا وغیرہ۔

۲۔ متصلہ:۔ جو کسی کلمہ کے ساتھ مل کر آئے۔ مثلاً ضَرَبْتُمْ۔ ضَرَبْتُ میں تم اور تُ ضمیر ظاہر ہیں۔ ضَرَبَ اور اِضْرِبْ میں ضمیر مستتر (پوشیدہ) ہے

منفصلہ کی پھر دو اقسام ہیں۔
ا۔ مرفوعہ:۔ جو رفع کے موقع پر آویں۔
ب۔ جو نصب کے موقع پر آویں۔

متصلہ کی تین اقسام ہیں۔
(ا)۔ مرفوعہ (ب)۔ منصوبہ (ج) مجرورہ (جو جر کے موقع پر آوے)

ضمائر منفصلہ مرفوعہ

زمانہ	تذکیر و تانیث	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
	ترجمہ	وہ ایک مرد	وہ دو مرد	وہ سب مرد
	مؤنث	هِیَ	هُمَا	هُنَّ
	ترجمہ	وہ ایک عورت	وہ دو عورتیں	وہ سب عورتیں
حاضر	مذکر	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ
	ترجمہ	تو ایک مرد	تم دو مرد	تم سب مرد
	مؤنث	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
	ترجمہ	تو ایک عورت	تم دو عورتیں	تم سب عورتیں
متکلم	مذکر مؤنث	أَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ
	ترجمہ	میں ایک مرد و عورت	ہم دو مرد و عورتیں	ہم سب مرد و عورتیں

مثالیں:-

۱- هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ - ۲- وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ -

۳- إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ - ۴- أَنَا يُوْسُفُ -

۵- ءَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوْسُفُ - ۶- هَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ

۷- أَنَا الْبَشَرُ

۸- نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ

۹- إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ ۱۰- هِيَ ظَالِمَةٌ -

ضمائر منفصلہ منصوبہ

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	إِيَّاهُ	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُمْ
	مونث	إِيَّاهَا	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُنَّ
حاضر	مذکر	إِيَّاكَ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُمْ
	مونث	إِيَّاكِ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُنَّ
متکلم	مذکر و مونث	إِيَّايَ	إِيَّانَا	إِيَّانَا

مثالیں:-

۱۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ ۲۔ إِيَّايَ فَارْهَبُونِ۔

۳۔ وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ۔

۴۔ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاهُمْ۔ ۵۔ وَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ۔

۶۔ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ۔ ۷۔ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ

ضمائر متصلہ مرفوعہ :- اس میں ضمیر ساتھ مل کر آتی ہے۔ الگ نہیں ہوتی۔ نَصَرَ اور نَصَرَتْ میں بالترتیب هُوَ اور هِيَ ضمیر چھپی ہوئی ہے جسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔

نَصَرَا اور نَصَرَتَا میں ا۔ نَصَرُوْا میں و

نَصَرْنَ میں ن۔ نَصَرْتَ میں تَ

نَصَرْتُمَا میں تُمَا۔ نَصَرْتُمْ میں تُمْ

نَصَرْتُنَّ میں تُنَّ۔ نَصَرْتُ میں تُ

نَصَرْنَا میں نَا

مثالیں:-

۱- قُلْتُمْ اَنّٰی هٰذَا ۔ تم نے کہا یہ کہاں سے آگیا۔ یہ "تُمْ" ضمیر ہے۔

۲- اَلَّذِیْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ ۔ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا۔ قَالُوْا میں "و" ضمیر ہے۔

۳- وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔

۴- وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ۔

۵- اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ۔

ضمیر متصلہ منصوبہ

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ضَرَبَهٗ	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُمْ
	مؤنث	ضَرَبَهَا	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُنَّ
حاضر	مذکر	ضَرَبَكَ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُمْ
	مؤنث	ضَرَبَكِ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُنَّ
متکلم	مذکر ومؤنث	ضَرَبَنِيْ	ضَرَبَنَا	ضَرَبَنَا

نوٹ: فعل کے ساتھ ضمائر متصل منصوبہ ہیں۔

۱- عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ۔

۲- اٰتَانِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا۔

۳- فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ۔

متصلہ مجرورہ

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	كِتَابُهُ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ
	مؤنث	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ
حاضر	مذکر	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ
	مؤنث	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	كِتَابِيْ	كِتَابُنَا	كِتَابُنَا

نوٹ :- اسم سے متصل بطور مضاف الیہ ضمائر مجرورہ ہیں ، یا کسی حرف جار کے بعد آئے ۔

نوٹ :- تمام ضمائر مبنی ہوتی ہیں اس لئے ان کا اعراب نہیں بدلتا ۔

۱- إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ

۲- فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۔

۳- إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۔

۴- إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۔

۵- نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۔

سبق ۱۶

فعل ماضی

ایسا فعل جس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جائے اور قریب و بعید کی قید سے آزاد ہو۔ مثلاً

۱۔ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ۔ اللہ ان کی روشنی لے گیا۔
۲۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ۔ اللہ نے انکے دلوں پر مُہر لگادی۔
۳۔ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ۔ بے وقوف لوگ ایمان لائے۔

ذَهَبَ۔ خَتَمَ اور اٰمَنَ فعل ماضی مطلق کہلاتے ہیں

گردان ماضی مطلق

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	كَتَبَ اس نے لکھا	كَتَبَا ان دو نے لکھا	كَتَبُوْا انہوں نے لکھا
	مؤنث	كَتَبَتْ اس عورت نے لکھا	كَتَبَتَا ان دو عورتوں نے لکھا	كَتَبْنَ ان سب عورتوں نے لکھا
حاضر	مذکر	كَتَبْتَ تو نے لکھا	كَتَبْتُمَا تم دو نے لکھا	كَتَبْتُمْ تم سب نے لکھا
	مونث	كَتَبْتِ تو ایک عورت نے لکھا	كَتَبْتُمَا تم دو عورتوں نے لکھا	كَتَبْتُنَّ تم سب عورتوں نے لکھا
متکلم	مذکر و مونث	كَتَبْتُ میں نے لکھا مرد و عورت	كَتَبْنَا ہم دو نے لکھا مرد و عورت	كَتَبْنَا ہم سب نے لکھا (مرد و عورت)

مثالیں :

۱۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ ۔
اللہ نے فیصلہ کر رکھا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ہی غالب آئیں گے ۔

۲۔ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ ۔
پس ہلاکت ہے ان کے لیے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ۔

۳۔ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۔
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب تو نے ہم پر جنگ کیوں لگائی ۔

۴۔ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً ۔
اور ہم نے اس کے لئے الواح میں لکھ دیا ہر نصیحت کی بات ۔
مندرجہ بالا فقروں میں خط کشیدہ لفظ فعل ماضی معروف کہلاتے ہیں ۔

فعل ماضی قریب

ماضی مطلق سے پہلے قَدْ لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے ۔

مثلاً ۔

۱۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهٖ ۔ اس سے پہلے گذر چکا ہے ۔

۲۔ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ ۔ تمہارے پاس رسول آچکا ہے ۔

فعل ماضی معروف (مطلق) کی گردان سے قبل تمام صیغوں سے پہلے قَدْ لگا دیا جاتا ہے ۔ مثلاً

۱۔ قَدْ ضَرَبَ ۔ اس نے مارا ہے یا مار چکا ہے ۔

۲۔ قَدْ كَتَبْتَ ۔ تو لکھ چکا ہے ۔ یا تو نے لکھ لیا ہے ۔

۳۔ قَدْ خَتَمْتُ ۔ میں نے مہر لگا دی ہے ۔

نوٹ :۔ ماضی پر مَا لگانے سے ماضی منفی ہو جاتا ہے ۔

۱۔ مَا جَآءَ ۔ وہ نہیں آیا ۔ ۲۔ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ ۔ سلیمان نے کفر نہیں کیا ۔

۳۔ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْ اٰبَآءِنَا الْاَوَّلِیْنَ۔
ہم نے یہ بات اپنے بزرگوں سے نہیں سُنی۔

ماضی قریب کی مزید مثالیں:۔

۱۔ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ۔ تمہارے پاس حق آگیا ہے۔
۲۔ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ۔ تمہارے پاس روشن نشانی آگئی ہے۔
۳۔ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا۔ میں بڑھاپے کی انتہائی حد کو پہنچ چکا ہوں۔
۴۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِیْ اَزْوَاجِهِمْ۔
یقیناً ہم جان چکے ہیں جو ہم نے ان کی بیویوں کے بارے میں فرض کیا۔
۵۔ قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَا۔
یقیناً ہم نے سُن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس طرح کا کلام پیش کر سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا فقروں میں کشیدہ لفظ ماضی قریب ہیں۔

فعل ماضی بعید

فعل ماضی مطلق سے پہلے کان لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے۔ مثلاً
كَانَ كَفَرَ۔ اس نے کفر کیا تھا۔

گردان

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	كَانَ ضَرَبَ	كَانَا ضَرَبَا	كَانُوْا ضَرَبُوْا
	مؤنث	كَانَتْ ضَرَبَتْ	كَانَتَا ضَرَبَتَا	كُنَّ ضَرَبْنَ
حاضر	مذکر	كُنْتَ ضَرَبْتَ	كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ
	مؤنث	كُنْتِ ضَرَبْتِ	كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	كُنْتُنَّ ضَرَبْتُنَّ
متکلم	مذکر مؤنث	كُنْتُ ضَرَبْتُ	كُنَّا ضَرَبْنَا	كُنَّا ضَرَبْنَا

(۵)

ماضی استمراری

فعل مضارع پر کَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے۔
مثلاً

۱۔ كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا۔ ہمارے باپ عبادت کرتے تھے۔
۲۔ كَانُوا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّئَاتِ۔ وہ عمل کرتے تھے بُرے۔
۳۔ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔
اللہ ظاہر کرنے والا ہے جو تم چھپاتے تھے۔

نوٹ :۔ فعل ماضی استمراری کی گردان بھی ماضی بعید کی طرح آتی ہے کَانَ کے صیغے نعل مضارع کے صیغوں کے مطابق بدلتے جاتے ہیں۔

سبق ۱۷

فعل مضارع

وہ فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں
جیسے يَضْرِبُ۔ يَعْبُدُ۔ يَذْهَبُ۔ مضارع سے پہلے سَ اور سَوف لگانے سے وہ مستقبل بن جاتا ہے

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
حال	مذکر	يَضْرِبُ وہ مارتا ہے	يَضْرِبَانِ وہ دو مارتے ہیں	يَضْرِبُوْنَ وہ سب مارتے ہیں
	مؤنث	تَضْرِبُ وہ مارتی ہے	تَضْرِبَانِ وہ دو مارتی ہیں	يَضْرِبْنَ وہ سب مارتی ہیں

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	تَضْرِبُ تو مارتا ہے	تَضْرِبَانِ تم دو مارتے ہو	تَضْرِبُوْنَ تم سب مارتے ہو
	مؤنث	تَضْرِبِیْنَ تو مارتی ہے	تَضْرِبَانِ تم دو مارتی ہو	تَضْرِبْنَ تم سب مارتی ہو
متکلم	مذکر و مؤنث	اَضْرِبُ میں مارتا ہوں/ مارتی ہوں	نَضْرِبُ ہم دو مارتے ہیں/ مارتی ہیں	نَضْرِبُ ہم سب مارتے ہیں/مارتی ہیں

مثالیں :-

۱۔ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۔ اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے لوگوں کے سامنے۔

۲۔ اَوَلَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۳۔ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَاَدْبَارَھُمْ ۔ وہ ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر ماریں گے۔

۴۔ وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ۔ اور چاہیئے کہ وہ عورتیں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبان پر ڈالیں۔

۵۔ فَسَتَعْلَمُوْنَ ۔ پس عنقریب تم جان لوگے۔

۶۔ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۔ یقیناً تم جان لوگے۔

۷۔ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۔ پس وہ نہیں لوٹیں گے۔

۸۔ مَا یَعْلَمُ ۔ وہ نہیں جانتا۔

۹۔ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۱۰۔ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ ۔ جڑی بوٹیاں اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔

۱۱۔ نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَاِیَّاھُمْ ۔ ہم تمہیں اور انہیں بھی رزق دیتے ہیں۔

نوٹ :۔ مضارع کو منفی بنانے کے لئے اس کے شروع میں عام طور پر لا اور کبھی کبھی ما لگایا جاتا ہے۔ مثلاً ۷۔ ۸۔ ۹

۱۔ فعل مضارع منصوب :۔ مضارع کے شروع میں۔ اَنْ۔ لَنْ۔ کَیْ اِذَنْ آئیں تو آخر میں نصب آتی ہے۔ ان حروف کو ناصبہ کہا جاتا ہے مثلاً لَنْ یَّضْرِبَ۔ ب پر نصب آئی ہے۔

۲۔ فعل مضارع مجزوم :۔ مضارع کے شروع میں حرف لَمْ آجائے تو مجزوم ہو جاتا ہے اس لئے لَمْ کو حرف جازم کہتے ہیں اس وقت اس کے معنی ماضی منفی کے ہو جاتے ہیں مثلاً لَمْ یَفْعَلْ اس نے نہیں کیا۔ آخری ل پر سکون آئی ہے۔

نوٹ ۱ :۔ لَمْ کے علاوہ اور حروف بھی جازم ہیں: لَمَّا۔ لام امر لائے نہی۔ وغیرہ۔

نوٹ ۲ :۔ جو مضارع منصوب یا مجزوم نہ ہو وہ مرفوع ہوگا۔

مثالیں :۔

۱۔ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا ۔ یہ کہ وہ بیان کرے مثال۔

۲۔ اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْجَاھِلِیْنَ ۔ یہ کہ تو ہو جائے جاہلوں میں سے۔

۳۔ لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۔ ہم ہرگز ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکیں گے۔

۴۔ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا ۔ تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو۔

لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا دِمَاءُھَا ۔ اللہ کو ہرگز ان

کے گوشت اور خون نہیں پہنچتے۔

مضارع مجزوم کی مثالیں :۔

۱۔ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

۲۔ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ۔

۳۔ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ۔

۴ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔

۵۔ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔

سبق ۱۸ — فعل امر

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔ مثلاً اِضْرِبْ

تو مار۔

اس کے چھ صیغے ہوتے ہیں :۔

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
	مذکر	اِضْرِبْ تو مار	اِضْرِبَا تم دو مارو	اِضْرِبُوْا تم سب مارو
	مؤنث	اِضْرِبِیْ تو (عورت) مار	اِضْرِبَا تم دو (عورتیں) مارو	اِضْرِبْنَ تم سب (عورتیں) مارو

مثالیں :۔

۱۔ اُدْعُ لَنَا رَبَّكَ۔ تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر۔

۲- اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ - تو اپنا سونٹا فلاں پتھر پر مار۔
۳- اِغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا - تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔
۴- اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ - تو ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔
۵- بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - تو خوشخبری دے ان کو جو ایمان لائے۔
۶- اِذْهَبَا اِلٰى فِرْعَوْنَ - تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔
۷- فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا - پس تم دونوں اس سے نرم بات کرو۔
۸- اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ - تم سب اپنے رب کی عبادت کرو۔
۹- كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ - تم سب ذلیل بندر ہو جاؤ (بن جاؤ)
۱۰- اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ - تم سب آدم کے لیے سجدہ کرو - (اطاعت کرو)
مندرجہ بالا فقروں میں خط کشیدہ لفظ فعل امر ہیں۔

نوٹ :- مضارع کے غائب اور متکلم کے پہلے لِ لگانے سے بھی امر بنا لیتے ہیں۔ آخری حرف پر جزم آتی ہے مثلاً لِيَفْعَلْ۔ لِيَكْتُبْ۔ لِاَشْرِبْ

سبق ۱۹

فعلِ نہی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام سے روکا جائے مثلاً لَا تَضْرِبْ تو نہ مار۔ اس کے بھی فعل امر کی طرح چھ صیغے ہوتے ہیں۔

مثالیں :-

۱- لَا تَحْزَنْ - تُو غم نہ کر۔
۲- لَا تَنْهَرْ - تُو نہ جھڑک۔
۳- لَا تَقْهَرْ - تُو سختی نہ کر۔
۴- لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ - تُو اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہ بنا۔
۵- لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ - تم دُونوں اس درخت کے پاس نہ جانا۔

۵۔ب) لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۔ تم دونوں میرے ذکر میں سستی نہ کرو۔
۶۔ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ ۔ تم بُری باتوں کے قریب نہ جاؤ۔
۷۔ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۔ تم زمین میں فساد نہ کرو۔
۸۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید مت ہو۔
۹۔ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ ۔ تم سورج کو سجدہ نہ کرو۔
۱۰۔ لَا تَظْلِمُوْا ۔ تم ظلم نہ کرو۔

سبق نمبر۲۰

اسمائے مشتقہ

(اسم فاعل ۔ اسم مفعول ۔ اسم ظرف ۔ اسم آلہ ۔ اسم تفضیل ۔ صفت مشبہ)

(۱) اسم فاعل :- کسی کام کرنے والے کو فعل کی مناسبت سے جو نام دیا جائے اُسے اسم فاعل کہتے ہیں ۔ اسم فاعل ثلاثی مجرد سے فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے مثلاً نَصَرَ سے نَاصِرٌ ۔

اسم فاعل کے صیغے

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
	مذکر	نَاصِرٌ مدد کرنے والا	نَاصِرَانِ دو مدد کرنے والے	نَاصِرُوْنَ سب مدد کرنے والے
	مؤنث	نَاصِرَةٌ مدد کرنے والی	نَاصِرَتَانِ دو مدد کرنے والیاں	نَاصِرَاتٌ سب مدد کرنے والیاں

مثالیں:-

۱- وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ - اور اللہ اپنے امر پر غالب ہے۔

۲- اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ - یقیناً وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے۔

۳- فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ - پس تو کر جو تو کرنے والا ہے۔

۴- اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ - اپنے خدا کی طرف نظر لگائے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔

۵- فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ - ہرگز نہ مرنا مگر یہ کہ تم فرمانبردار ہو۔

۶- اِنَّ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ - یہ دونوں جادوگر ہیں۔

۷- كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ - سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

۸- اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ - یہی لوگ گھاٹا پانے والے ہیں۔

۹- وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ - اور وہ ان کی دعا سے بے علم ہیں۔

۱۰- وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ - اور باقی رہنے والے نیک اعمال۔

(ب) اسم مفعول

اسم مفعول سے مراد وہ اسم ہے جس پر فعل کی مناسبت سے کام ہوا ہو۔ جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ (جس کی مدد کی جائے)۔ اسم مفعول ثلاثی مجرد سے مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

اسم مفعول کے صیغے

زمانہ	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
	مذکر	مَنْصُوْرٌ جسکی مدد کی جائے	مَنْصُوْرَانِ جن دو کی مدد کی جائے	مَنْصُوْرُوْنَ جن سبکی مدد کیجائے
	مؤنث	مَنْصُوْرَةٌ جس ایک عورت کی مدد کی جائے	مَنْصُوْرَتَانِ جن دو عورتوں کی مدد کی جائے	مَنْصُوْرَاتٌ جن سب عورتوں کی مدد کی جائے

مثالیں:-

۱- یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا - وہ داخل ہوا مذمت شدہ اور دھتکارا ہوا۔

۲- عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا - ممکن ہے کہ تیرا رب تجھے مقام محمود تک پہنچا دے۔

۳- اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا - بے شک صبح کے وقت قرآن پڑھنا مقبول عمل ہے۔

۴- هُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ - وہ مدد دیئے جائیں گے۔

۵- كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا - ان کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔

۶- وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ - اور ہم اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔

۷- وَمَا هُمْ بِمُخْرَجِیْنَ -

۸- اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا - تم تو صرف ایک ایسے آدمی کی پیروی کرتے ہو جسے کھانا دیا جاتا ہے۔

(ج) اسم تفضیل

وہ اسم ہے جس سے دو چیزوں میں سے کسی ایک میں مذکورہ صفت مقابلۃً زیادہ پائی جائے۔ مثلاً اَكْبَرُ - اَصْغَرُ (زیادہ بڑا - زیادہ چھوٹا) اسم تفضیل عام طور پر اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔ كَبُرَ سے اَكْبَرُ۔

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصْغَرُ چھوٹا	اَصْغَرَانِ دو زیادہ چھوٹے	اَصْغَرُوْنَ - اَصَاغِرُ سب زیادہ چھوٹے
مؤنث	صُغْرٰی چھوٹی	صُغْرَیَانِ دو زیادہ چھوٹیں	صُغْرَیَاتٌ (صُغَر) سب زیادہ چھوٹیں

مثالیں :-

۱- لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ - جو مدینہ کا سب سے معزز آدمی ہے وہ سب سے ذلیل آدمی کو اس سے نکال دے گا۔

۲- ذٰلِکُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰہِ - یہ بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والی ہے۔

۳- وَالسَّاعَةُ اَدْھٰی وَاَمَرُّ - وہ وعدہ کی گھڑی بہت زیادہ ہلاک کرنے والی اور سخت ہوگی۔

۴- وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

۵- لَا یَصْلٰھَا اِلَّا الْاَشْقٰی - اس میں سوائے کسی بڑے بدبخت کے کوئی داخل نہ ہوگا۔

۶- بَلْ ھُمْ اَضَلُّ - بلکہ ان سے بھی بدتر۔

۷- ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ - پھر ہم نے اس کو ادنیٰ درجوں سے بھی بدتر درجہ کی طرف لوٹا دیا۔

۸- لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ - یقیناً ہم نے انسان کو موزوں سے موزوں حالت میں پیدا کیا۔

۹- اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ - اور شہادت کو زیادہ درست رکھنے والی ہے۔

۱۰- وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً - اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو شہادت کو چھپائے۔

مندرجہ بالا فقروں میں خط کشیدہ لفظ اسم تفضیل ہیں۔

(د) صفت مُشبّہہ

وہ اسم ہے جو صفت دائمہ پر دلالت کرے یعنی اس میں ہمیشگی کے معنی پائے جائیں مثلاً "جَمِیْلٌ" ۔ "سَمِیْعٌ" ۔ یہ "فَعِیْلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔

مثالیں :۔

۱۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ بے شک تو تعریف کیا گیا اور بزرگی والا ہے۔

۲۔ کَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۔ اللہ تعالے خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۳۔ اَللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۴۔ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۔ یقیناً اللہ تعالے لطیف اور خبیر ہے۔

۵۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۔ یقیناً اللہ تعالے علیم اور قدیر ہے۔

۶۔ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

۷۔ فَاِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۔ پس یقیناً اللہ تعالے غنی اور حمید ہے۔

۸۔ اِنَّہٗ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ ۔ یقیناً وہ حکیم اور علیم ہے۔

۹۔ اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۔ یقیناً تیرا رب ہی خلاق اور علیم ہے۔

۱۰۔ اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔ یقیناً تیرا رب بہت رؤوف اور رحیم ہے۔

(٢) اسم آلہ

وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کوئی کام کیا جائے ۔ اس کے تین وزن ہیں :۔
(١) مِفْعَلٌ جیسے مِبْرَدٌ چاقو ۔ کاٹنے کا آلہ ۔ (٢) مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ
چابی کھولنے کا آلہ ۔ (٣) مِفْعَلَۃٌ جیسے مِکْنَسَۃٌ جھاڑو ۔ صفائی کرنے کا آلہ

مثالیں :۔

١۔ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ ۔ اور اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں ۔ (مِفْتَاحٌ کی جمع مَفَاتِحُ ہے ۔)

٢۔ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ۔ وہ دیا ایک شیشے کے گلوب میں ہے ۔

٣۔ وَمَعَارِجَ عَلَیْھَا یَظْھَرُوْنَ ۔ اور سیڑھیوں کو جن پر وہ چڑھتے ہیں ۔ (مِعْرَاجٌ کی جمع مَعَارِجُ ہے)

٤۔ اَوْفُوا الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ ۔ اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورے پورے دو ۔

٥۔ وَلَھُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ۔ اور ان کے لئے لوہے کے ہتھوڑے تیار کئے جائیں گے ۔ (مِقْمَعَۃٌ کی جمع مَقَامِعُ ہے)

---

(٣) اسم ظرف

وہ اسم ہے جو کسی فعل کی جگہ یا وقت بتائے ۔ اس کے دو اوزان ہیں ۔ مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ مثلاً مَخْرَجٌ ۔ مَسْجِدٌ ۔

مثالیں :۔

١۔ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ ۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر پہنچا ۔

٢۔ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ ۔ یہاں تک جب وہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا ۔

۳۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ۔ دو مشرقوں کا رب۔
۴۔ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ۔ دو مغربوں کا رب۔
۵۔ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا۔ ہم ضرور ان پر مسجد بنائیں گے۔
۶۔ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ۔ تم فیکٹریاں کارخانے بناتے ہو (مَصْنَعْ کی جمع مَصَانِعْ)
۷۔ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ۔ مجالس میں کھل کر بیٹھو۔ (مجلس کی جمع مجالس)
۸۔ وَقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ۔ اس نے اسکی منازل مقرر کیں۔ (منزل کی جمع منازل)
۹۔ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى۔ کیونکہ تو اس پاک وادی طویٰ میں ہے۔
۱۰۔ مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا۔ کس نے نہیں ہماری قبروں سے اُٹھایا۔

(ش) اسم مبالغہ

وہ اسم ہے جس کے معنوں میں زیادتی اور شدت پائی جائے۔ مثلاً۔

عَلَّامٌ۔ بہت زیادہ جاننے والا۔
رَزَّاقٌ۔ بہت زیادہ دینے والا۔
سَتَّارٌ۔ بہت زیادہ پردہ پوشی کرنے والا۔
صِدِّيْقٌ۔ بہت زیادہ سچ بولنے والا۔
قَهَّارٌ۔ بہت زیادہ غضب والا۔

قرآنی آیت۔

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ۔ (سورۃ ۶۹/۲۴)

اس آیت میں اَلْقُدُّوْس اور اَلْجَبَّار اسم مبالغہ کی مثالیں ہیں۔

سبق ۲۱

ابواب ثلاثی مجرد

فعل ثلاثی مجرد :- وہ فعل ہیں جس کے تینوں حروف اصلی ہوں کوئی زائد نہ ہو جیسے ضَرَبَ (ض۔ ر۔ ب)۔

باب :- ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ گروہ بنتے ہیں۔ ہر گروہ کو علم صرف میں باب کہا جاتا ہے۔

	ماضی	مضارع	وزن	
۱۔	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	فَعَلَ	يَفْعِلُ
۲۔	نَصَرَ	يَنْصُرُ	فَعَلَ	يَفْعُلُ
۳	سَمِعَ	يَسْمَعُ	فَعِلَ	يَفْعَلُ
۴۔	فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَعَلَ	يَفْعَلُ
۵۔	كَرُمَ	يَكْرُمُ	فَعُلَ	يَفْعُلُ
۶۔	حَسِبَ	يَحْسِبُ	فَعِلَ	يَفْعِلُ

مثالیں :-

۱۔ ثُمَّ ذَهَبَ۔ پھر وہ چلا گیا۔

۲۔ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا۔ اُس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔

۳۔ جَاءَ الْحَقُّ۔ حق آگیا۔

۴۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ اللہ نے سُن لی اس کی جس نے اس کی تعریف کی۔

۵۔ يَعْبُدُ اللّٰهَ۔ وہ اللہ کی عبادت کرتا ہے۔

۶۔ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۔ پس تم کہاں جا رہے ہو۔

نوٹ :۔ باب :۔ کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا مطلب یہ ہے مثلاً فعل كَتَبَ ماضی ہے اس کے عین کلمہ "تَ" پر فتح ہے اور باب نَصَرَ۔ يَنْصُرُ کے ماضی نَصَرَ کا عین کلمہ "صَ" بھی مفتوح ہے۔ اور فعل يَكْتُبُ کا عین کلمہ "تُ" مضموم ہے جبکہ يَنْصُرُ کا عین کلمہ بھی مضموم ہے۔ اسی طرح ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت باب کے عین کلمہ کی حرکت کے مطابق ہوگی۔ جیسا کہ اوپر مثال سے واضح ہے۔ ذَهَبَ يَذْهَبُ باب فَتَحَ۔ يَفْتَحُ کے مطابق ہے۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

عربی زبان میں ابواب ثلاثی مجرد کے علاوہ بھی ابواب ہیں جو ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کہلاتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ کے کثیر الاستعمال ابواب حسب ذیل ہیں۔

۱۔ باب اِفْعَالٌ (اَفْعَلَ) جیسے اَكْرَمَ۔ اَنْزَلَ (فعل لازم کو متعدی بنا دیتا ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اَنْزَلَ	يُنْزِلُ	اَنْزِلْ	مُنْزِلٌ	مُنْزَلٌ	اِنْزَالٌ

مثال :۔

۱۔ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۔ اس نے اتارا آسمان سے پانی۔

۲۔ اَكْرَمَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ ۔ اللہ نے اپنے نبی کی عزت کی۔

۳۔ فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۔ پس اس نے ان دونوں کو نکال دیا جس میں وہ تھے۔

۲۔ باب تَفْعِیل (فَعَّلَ) صَرَّفَ۔ عَلَّمَ (فعل لازم کو متعدی بنادیتا ہے۔)

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	تَعْلِيمًا

مثال:-

۱۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا۔ اس نے آدم کو سب کے سب نام سکھائے۔

۲۔ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ۔ اور ہم ان کے لئے پے درپے وحی اتارتے رہے۔

۳۔ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ۔ وہ انہیں کتاب اور حکمت سکھائے گا (سکھاتا ہے)

۴۔ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں پھیر پھیر کر بیان کیا ہے۔

۳۔ باب مُفَاعَلَةٌ (فَاعَلَ)۔ قَاتَلَ۔ (مشارکت کی خاصیت پائی جاتی ہے)

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر	دوسرا مصدر
قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	قَاتِلْ	مُقَاتِلٌ	مُقَاتَلٌ	مُقَاتَلَةٌ	(قِتَالٌ)

۱۔ قَاتِلُوْا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ اللہ کے رستہ میں لڑائی کرو۔

۲۔ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ۔ تم سے لڑتے ہی چلے جائیں گے۔

۳۔ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ۔ نمازوں کی حفاظت کرو۔

۴۔ فَقَاتِلْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ سو اللہ کی راہ میں لڑائی کرو۔

باب۴۔ اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتَفْعَلَ) جیسے اِسْتَغْفَرَ۔ (اس میں طلب کی کیفیت پائی جاتی ہے۔)

ماضی - مضارع - امر - اسم فاعل - اسم مفعول - مصدر

اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اِسْتَغْفِرْ مُسْتَغْفِرٌ مُسْتَغْفَرٌ اِسْتِغْفَارٌ

۱- اِسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ - اور تو اپنے گناہ کے لئے معافی مانگ

۲- اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ - اللہ کا حکم آگیا پس تم جلدی نہ کرو۔ (مانگو)

۳- لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ -

وہ اس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے اور نہ (اس سے) تھکتے ہیں

۴- قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ - صالح نے کہا اے میری قوم! تم خوشحالی کے آنے سے پہلے خراب حالی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو۔

۵- لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ - کیا تم خدا سے اپنے گناہوں پر استغفار نہیں کرتے۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۶- وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ - اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا۔

باب :- اِفْعِلَالٌ (اِفْعَلَّ) جیسے اِسْوَدَّ (اس میں لزوم کی کیفیت پائی جاتی ہے۔)

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِسْوَدَّ	يَسْوَدُّ	اِسْوَدِدْ	مُسْوَدٌّ	مُسْوَدٌّ	اِسْوِدَادٌ

۱- يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ - جس دن چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے۔

۲- فَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ - مگر جن کے چہرے سفید ہوں تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔

باب ۶: تَفَعُّل (تَفَعَّلَ) جیسے تَبَسَّمَ (وہ مسکرایا) (اس میں تکلف پایا جاتا ہے۔)

تَبَسَّمَ - یَتَبَسَّمُ - تَبَسَّمْ - مُتَبَسِّمٌ - مُتَبَسَّمٌ - تَبَسُّمٌ

۱۔ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ پس تم پڑھو جتنا قرآن سے آسانی سے ہو سکے۔

۲۔ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ۔ وہ بات نہ کر سکیں گے مگر جسے رحمٰن خدا اجازت دے۔

۳۔ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ۔ پس کیا وہ قرآن کریم پر غور و فکر نہیں کرتے۔

باب ۷: تَفَاعُلٌ (تَفَاعَلَ) تَسَاءَلَ (یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے)

تَسَاءَلَ - يَتَسَاءَلُ - تَسَاءَلْ - مُتَسَاءِلٌ - مُتَسَاءَلٌ - تَسَاؤُلٌ

۱۔ عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ۔ وہ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں۔

۲۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ۔ وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے فرقان اپنے بندے پر اُتارا۔

۳۔ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ۔ اور تم بُرے ناموں سے نہ پکارو۔

باب ۸۔ اِنْفِعَالٌ (اِنْفَعَلَ) جیسے اِنْطَلَقَ (اسمیں لزوم کی خاصیت پائی جاتی)

اِنْطَلَقَ - يَنْطَلِقُ - اِنْطَلِقْ - مُنْطَلِقٌ - اِنْطِلَاقٌ -

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ - اور جب ستارے گدلے ہو جائیں گے۔

اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلٍّ - سائے کی طرف چلو۔

اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ - جب آسمان پھٹ جائے گا۔

باب ۹۔ اِفْتِعَالٌ (اِفْتَعَلَ) جیسے اِجْتَنَبَ -

اِجْتَنَبَ - يَجْتَنِبُ - اِجْتَنِبْ - مُجْتَنِبٌ - مُجْتَنَبٌ - اِجْتِنَابٌ -

۱۔ اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ - زیادہ گمان سے بچو۔

۲۔ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ - کیا وہ انتظار کر رہے ہیں۔

۳۔ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ - ان کے درمیان کبھی کا فیصلہ کیا جا چکا ہوتا جسمیں وہ اختلاف کر رہے ہوں۔

سبق ۲۳ مرفوعات

جب کوئی اسم کسی جملے میں فاعل۔ نائب فاعل۔ مبتدا اور مبتدا کی خبر واقع ہو تو وہ مرفوع ہوتا ہے۔

مثالیں:-

۱- قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ۔ ایک مومن مرد نے کہا۔

۲- وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ اور جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کردی گئی۔

۳- فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ۔ پس فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی۔

۴- قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ۔ کھائیوں والے ہلاک ہوئے۔

۵- هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ۔ یہ جادوگر جھوٹا ہے۔

۶- اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ۔ حج کے چند معلوم مہینے ہیں۔

۷- اَللّٰهُ يَخْلُقُ۔ اللہ پیدا کرتا ہے۔

۸- يُسَبِّحُ الرَّعْدُ۔ (بادل کی) گرج تسبیح کرتی ہے۔

۹- اَللّٰهُ يَسْمَعُ۔ اللہ سنتا ہے۔

۱۰- رِجَالٌ صَدَقُوْا۔ مردوں نے سچ کہا۔

نوٹ:- جب کوئی فاعل یا نائب فاعل اپنے فعل سے پہلے آجائے تو ترکیب میں اُسے مبتدا کہتے ہیں اور باقی جملہ اس کی خبر ہوتی ہے۔ جیسے فقرہ نمبر ۷-۹-۱۰۔

سبق ۲۴

منصوبات

جب کوئی اسم جملے میں مفعول واقع ہو تو وہ منصوب ہوتا ہے اسی طرح اِنَّ اور اس کے ساتھیوں کا اسم بھی منصوب ہوتا ہے۔

جن اسموں کا اعراب منصوب آتا ہے انہیں منصوبات کہتے ہیں مثالیں درج ذیل ہیں :۔

۱۔ اِذَا قَضٰی اَمْرًا ۔ جب کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے۔

۲۔ اِسْتَوْقَدَ نَارًا ۔ اس نے آگ جلائی (بھڑکائی)

۳۔ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا ۔ انہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر کے سبب بدل ڈالا۔

۴۔ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۔ اس نے اسے تکلیف سے جنا۔

۵۔ اِذْبَحُوْا بَقَرَةً ۔ ایک گائے ذبح کرو۔

۶۔ اَوْفُوا الْكَيْلَ ۔ ماپ پورا کرو۔

۷۔ اِصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۔ تو اچھا صبر کر۔

۸۔ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۔ ہم نے زمین کو خوب پھاڑا۔

۹۔ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا ۔ وہ کل ضرور جان لیں گے۔

۱۰۔ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۔ اسراف کسی رنگ میں بھی نہ کرو۔

سبق ۲۵

مجرورات

کسی اسم کے مجرور ہونے کی دو صورتیں ہیں۔

۱۔ پہلی صورت :۔ وہ اسم کسی حرف جار کے بعد واقع ہو بِاللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ ۔

۲۔ دوسری صورت :۔ وہ اسم مضاف الیہ ہو جیسے یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰہِ۔

(نوٹ :۔ جب کوئی اسم یائے متکلم کی طرف مضاف ہو تو (ی) کو ساکن بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اور مفتوح جیسے کِتَابِیْ کِتَابِیَ۔)

مجرورات کی مثالیں :۔

۱۔ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا۔ میں تجھے لوگوں کے لئے امام بناؤں گا۔

۲۔ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔ اللہ پر ہی ہم نے توکل کیا۔

۳۔ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ۔ عمران کی ایک عورت نے کہا۔

۴۔ نَحْنُ اَبْنَآءُ اللّٰہِ۔ ہم اللہ کے بیٹے ہیں۔

۵۔ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ پس تو اللہ کی پناہ مانگ

۶۔ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبَارَکَۃٍ۔ یقیناً ہم نے اسے برکت والی رات میں اُتارا۔

۷۔ فَقَاتِلُوْا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطَانِ۔ پس جنگ کرو شیطان کے ساتھیوں سے۔

۸۔ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ۔ وہ تجھ سے شراب اور جوئے سے متعلق پوچھتے ہیں۔

۹۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ۔ جب اللہ کی مدد آجائے گی۔

۱۰۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ۔ اپنے رب کی تعریف کر۔

سبق ۲۶

افعال ناقصہ

(کَانَ اور اس کے ساتھی)

تعریف :۔ کَانَ اور اس کے ساتھی مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے

ہیں اس وقت مبتدا کا نام کَانَ کا اسم اور خبر کَانَ کی خبر کہلاتی ہے۔
کَانَ کے اسم پر رفع اور کَانَ کی خبر پر نصب آتی ہے۔ مثلاً کَانَ زَیْدٌ مَرِیْضًا۔

کَانَ کے ساتھی یہ ہیں:-

کَانَ - صَارَ - اَصْبَحَ - اَضْحٰی - ظَلَّ - اَمْسٰی - بَاتَ -
مَا زَالَ - مَا بَرِحَ - مَا انْفَکَّ - مَا فَتِیَٔ - مَا دَامَ - اور لَیْسَ۔

مثالیں:-

۱- کَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا - اور اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔
۲- کَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا - انسان جلد باز ہے۔
۳- کَانَ سَعْیُکُمْ مَشْکُوْرًا - تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے۔
۴- کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا - اس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔
۵- اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ - کیا صبح قریب نہیں ہے۔
۶- اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُکُمْ غَوْرًا - اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے۔
۷- مَا دُمْتُ حَیًّا - جب تک میں زندہ ہوں۔
۸- فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّۃً - پس زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔
۹- ظَلَّ وَجْھُہٗ مُسْوَدًّا - اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔
۱۰- وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا -
اور وہ لوگ جو اپنے رب کے لئے سجدہ کرتے ہوئے اور کھڑے ہو کر رات گزارتے ہیں۔

سبق ۲۷

حروف مُشَبَّهَہ بِالْفِعْل

(اِنَّ اور اس کے ساتھی)

اِنَّ اور اس کے ساتھی مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں اس وقت مبتدا کا نام اِنَّ کا اسم اور خبر کا نام اِنَّ کی خبر ہوتا ہے۔ اِنَّ کے اسم پر نصب اور خبر پر رفع آتی ہے۔ مثلاً اِنَّ زَیْدًا مَرِیْضٌ

اِنَّ کے ساتھی یہ ہیں۔ (اِنَّ۔ اَنَّ۔ کَاَنَّ۔ لٰکِنَّ۔ لَیْتَ۔ لَعَلَّ)

مثالیں:۔

۱۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ "یقیناً" اللہ ہر چیز پر پورا پورا قادر ہے۔

۲۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ۔ بے شک تیرا دشمن ہی ابتر ہے۔

۳۔ "مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی۔ تو نے نہیں پھینکا جب تو نے پھینکا لیکن اللہ نے پھینکا

۴۔ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ۔ "یقیناً" بعض گمان وہم ہوتے ہیں۔

۵۔ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا۔ گویا کہ وہ ایک اژدھا ہے وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ گیا۔

۶۔ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا۔ شاید اللہ تعالٰے اس کے بعد کوئی نیا معاملہ پیدا کر دے۔

۷۔ يٰلَيْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا۔ اے کاش میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی۔

۸۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔ شاید وہ گھڑی قریب ہے۔

قرآنی آیات

مندرجہ ذیل چند دلچسپ آیات کو قرآنی عربی اسباق کی روشنی میں حل کریں اور آیات کا پھر ترجمہ بھی کریں۔ اور قرآن مجید سے مقابلہ کریں۔

۱۔ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۳۲)

۲۔ قَالُوٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (سورۃ یوسف آیت ۹۱)

۳۔ وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ (سورۃ الکہف آیت ۸۳)

۴۔ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ (سورۃ مریم آیت ۸)

۵۔ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝ (سورۃ مریم آیت ۵۶)

۶۔ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ (سورۃ طٰہٰ آیت ۶۹)

۷۔ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ (سورۃ الحج آیت ۷۶)

۸۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝ (سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۸۹)

۹۔ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۝

(سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۹۲ تا ۹۳)

۱۰۔ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

(سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱۰۲)

۱۱۔ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ

(سورۃ المائدۃ آیت ۱۱۷)

۱۲۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّـبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ (سورۃ الاحزاب آیت ۴۰)

۱۳۔ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۝

(سورۃ المائدۃ آیت ۶۷)

۱۴۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ (سورۃ الکوثر)

۱۵۔ اِذَا جَاۗءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ڼ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ (سورۃ النصر)

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

(سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴)

نُورِ فرقاں

نُورِ فرقاں ہے جو سب نُوروں سے اجلیٰ نکلا　　پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
حق کی توحید کا مُرجھا ہی چلا تھا پودا　　ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اصفیٰ نکلا
یا الٰہی! تیرا فرقاں ہے کہ اِک عالَم ہے　　جو ضروری تھا وہ سب اسمیں مہیا نکلا
سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں　　مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا
کس سے اس نُور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ　　وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقان　　پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا
ہے قصور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ وہ نور　　ایسا چمکا کہ صد نیّرِ بیضا نکلا
زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے دنیا میں　　جنکا اس نُور کے ہوتے بھی دل اعمیٰ نکلا

جلنے سے آگے ہی لوگ تو جل جاتے ہیں
جن کی ہر بات فقط جھوٹ کا پُتلا نِکلا